Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:12 (1973)

تعارف و تبصرہ

انوار بندگی

ترجمہ حافظ مولانا محمد سراج عطا سلونی

تقطیع رسالہ ھذا ـ حجم ۲۱۶ صفحات

قیمت ۵ روپے

ملنے کا پتہ :- مطب برھانیہ فقیری شفاخانہ

بیت‌الرضا روڈ بالمقابل طبیہ کالج، چوک یتیم خانہ، ملتان روڈ لاھور ـ ۴

ضلع لکھنؤ (بھارت) میں ایک مشہور قصبہ ہے امیٹھی ـ سلاطین شرقی جونپور کے زمانے سے اس قصبہ کو بزرگان علم و عرفان کے وطن ھونے کا فخر حاصل رھا ہے ـ اور اس قصبہ کی یہ خصوصیت اب بھی کسی نہ کسی قدر باقی ہے ـ ان بزرگوں میں سب سے زیادہ مقبولیت حضرت بندگی میاں (نظام الدین ثانی) رحمۃ اللہ علیہ کو حاصل ھوئی ـ حضرت بندگی میاں کی وفات اواخر شوال ۹۷۹ھ میں بمقام امیٹھی ھوئی، وھاں اب تک ان کی تعمیر کی ھوئی مسجد اور اس کے قریب ھی ان کی خانقاہ اور ان کا روضہ موجود ہے ـ جہاں روزانہ ذکر و اذکار کے علاوہ سالانہ عرس بھی ھوتا ہے ـ مغل بادشاہ اکبر اعظم اور اس کے درباری فیضی و ابوالفضل کے ھاتھوں جو دینی فتنے ھندوستان میں پیدا ھوئے ان کو ابتدا ھی سے روکنے کی سعادت چند بزرگوں کے ھاتھ آئی ان میں حضرت بندگی میاں بھی داخل ھیں ـ انھوں نے اپنی تعلیمات کے ذریعے مسلمانوں کو راہ مستقیم پر قائم رکھنے کی گرانقدر خدمات انجام دیں ـ

حضرت بندگی میاں کے مکتوبات و ملفوظات کو ان کے پرپوتے محمد علی میاں مرحوم نے ۱۰۰۱ھ میں جمع کیا تھا ـ اس کے ساتھ ان کی سوانح کا

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

حصه اپنی طرف سے لکھ کر اضافه کیا ـ اور اس کا نام محبوب القلوب رکھا تھا ـ حکیم سید شاہ محمد برهان الدین بقا نظامی نے محبوب القلوب کا فارسی سے اردو ترجمه حافظ محمد سراج عطاصاحب سے کرایا اور اس کا نام انوار بندگی رکھ کر شایع کیا ہے ـ یه کتاب مفید اور مطالعه کے قابل ہے ـ نیکوں کے اقوال سے آدمی نیکی کی طرف مائل ہوتا ہے ـ

ترجمه سلیس اور رواں ہے ـ طباعت بھی بری نہیں ہے، اور قیمت تو یقیناً بہت کم رکھی گئی ہے، مترجم اور ناشر دونوں اس کتاب کی اشاعت پر قابل مبارکباد ہیں ـ امید ہے که لوگ اس کے مطالعه سے مستفید ہوں گے ـ

محمد الغزالی

اربعین نووی :

تالیف ابو زکریا محی‌الدین یحیی بن شرف الدین نووی

ترتیب و ترجمه : جناب حافظ نذر احمد صاحب، پرنسپل شبلی کالج، لاہور

ناشر : مسلم اکیڈمی ـ ۱۸/۲۹ محمد نگر ـ لاہور

قیمت : ایک روپیه ساٹھ پیسے ـ صفحات : ۹٦

امام نووی (۶۳۱ھ تا ۶۷۶ھ) اپنے دور کے مشہور عالم اور محدث ہیں ـ آپ کی کتابوں میں احادیث کا ایک چھوٹا سا مجموعه ''اربعین نووی،، کافی مقبول ہے ـ زیر تبصرہ کتاب اس مجموعه کا اردو ترجمه ہے ـ

ترجمه میں جناب حافظ صاحب نے جو طریقه اختیار فرمایا ہے اس نے مشموله احادیث کے متن اور معانی کو قاری کے لئے آسان بنا دیا ہے ـ حدیث کا نمبر پھر عربی متن، مشکل الفاظ اور ان کے معانی، بامحاورہ ترجمه اور آخر میں حدیث کا خلاصه و مفہوم اس کتاب کی بہترین خصوصیات ہیں ـ کتاب کے ابتدائی تیس اوراق میں علم حدیث کی تدوین، حدیث کی اقسام اور اصطلاحات وغیرہ مختصر انداز میں بیان کی گئی ہیں ـ

مترجم نے ابتداء میں عنوانات کی جو فہرست مرتب کی ہے اس میں اگر مقدمہ حدیث کے عنوانات کے ساتھ وہ اس مجموعے کی احادیث کے عنوانات بھی مرتب فرما دیتے تو قارئین کو کسی خاص مضمون کی حدیث کو تلاش کرنے میں آسانی ہوجاتی۔ کتاب کی طباعت دیدہ زیب ہے اور کاغذ بھی سفید استعمال کیا گیا ہے۔ سرورق بھی جاذب نظر ہے۔ لیکن اس مجموعے کی اگر جلد بھی بنادی جاتی تو بہتر ہوتا۔

احادیث کا یہ مجموعہ تعلیمی اداروں میں ایف۔اے کے نصاب میں شامل ہے۔ ترتیب و ترجمہ کی جامعیت و اختصار کی وجہ سے یہ نہ صرف طلباء کے لئے مفید ہے بلکہ ہر اس مسلمان شہری کے لئے کارآمد ہے جو کم وقت اور عام فہم زبان میں آنحضرتؐ کے چند اقوال اور علم حدیث کی بنیادی معلومات حاصل کرنے کا خواہش مند ہو۔

(طفیل احمد قریشی)

الکلام الموزون فی صلوۃ الجنازۃ علی الوجه المسنون و قویم الصراط علی مسئلۃ الاسقاط

مصنف: سید لعل شاہ بخاری خطیب مدنی مسجد لائق علی چوک واہ کینٹ۔
تعداد صفحات ۲۱۲، قیمت ٥ روپے
مصنف کے پتہ سے طلب کی جائے

یہ کتاب تجہیز و تکفین کے مسائل سے متعلق ہے۔ اگرچہ اردو زبان میں اسلامیات کے موضوع پر کافی مواد موجود ہے، تاہم بعض معاشرتی اور انفرادی مسائل سے متعلق اس میں ضروری کتابیں موجود نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں بالعموم، اور شادی اور غمی کے موقعوں پر بالخصوص، مسنون طریقوں کے بجائے بعض اوقات غیر مسلم قوموں کے رسوم

ادا کئے جاتے ھیں ۔ اس لحاظ سے یہ کتاب، اردو زبان میں، اسلامیات کا مطالعہ کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے ۔

کتاب دو اجزاء پر مشتمل ھے ۔ جزء اول میں تکفین، نماز جنازہ اور تدفین وغیرہ کا مسنون طریقہ بیان کیا گیا ھے ۔ مصنف کے خیال میں ''جنازہ کی نماز کے بعد متصل، دفن سے پہلے ، بہیئت اجتماعیہ میت کے لئے دعا کرنا مکروہ ھے،، (ص ۳۹) ۔ جو لوگ اس کو مسنون سمجھتے ھیں، مصنف نے شدت سے انکا رد کیا ھے ۔

جزء ثانی میں مسئلۃ الاسقاط پر سیر حاصل بحث کی گئی ھے ۔

کتاب کے مقدمہ میں مصنف نے ادلۂ اربعہ (قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس) سے احکام (فقہی مسائل یا مسائل اجتہادیہ) کے استنباط کا طریقہ شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ھے ۔ یہ بحث مصنف کی ذکاوت اور وسعت مطالعہ کی شاھد ھے اور قاری کے علم میں یقیناً اضافہ کرتی ھے ۔

کتاب کے مطالعہ سے معلوم ھوتا ھے کہ مصنف نے مآخذ کا کاوش اور دقت نظر سے مطالعہ کیا ھے ۔ چنانچہ انھوں نے اپنے موضوع سے متعلق ھر ایک مسئلہ پر ضروری دلائل فراھم کئے ھیں ۔ مصنف کی ایک اور خصوصیت یہ ھے کہ وہ لومۃ لائم کی پروا قطعاً نہیں کرتے نہ مصلحت اندیشی سے کام لیتے ھیں ۔ کتاب میں کتابت و طباعت کی بہت زیادہ غلطیاں ھیں ۔

کتاب کے آخر میں مصنف نے اپنی ایک اور زیر طبع کتاب ''حضرت معاویہؓ و استخلاف یزید بجواب تحقیق مزید علی خلافۃ معاویہ و یزید،، کے محتویات بھی دئے ھیں ۔ مصنف کی زیر نظر کتاب کو دیکھ کر امید کی جاسکتی ھے کہ وہ زیرطبع کتاب میں بھی اپنے موقف کو دلائل کے ساتھ اور احسن طور پر پیش کریں گے ۔

(غلام مرتضیٰ آزاد)